(۱۳)

لو عسکرِ اعدا کا وہ اَسوار ہوا دو
اسوار وہ دو اور وہ رہوار ہوا دو
راہوار وہ دو اور وہ سالار ہوا دو
سالار وہ دو اور علمدار ہوا دو

گِر کر وہ دم اکڑا اِدھر اس کا اُدھر اُس کا
دھڑ اس کا دمِ حملہ الگ اور سر اُس کا

عسکر اعدا: دشمن کی فوج/ اسوار: سوار/ رہوار: گھوڑا/ دھڑ: بدن

(۱۴)

اک وار حسامِ اسد اللہ کا گر ہو
دلِ مردہ اِدھر اور ہُوا روح اُدھر ہو
دھڑکا ہو دلاور کو الگ گُرد کا سر ہو
دو ڈھال ہو دو صدر دو رہوار و کمر ہو

ہو مہر کہ ہو ماہ کہ کہسار ہو دو ہو
صمصامِ دو دم کا اگر اک وار ہو دو ہو

حسام: تلوار/ دھڑکا: ڈر/ دلاور: بہادر/ گرد: پہلوان/ صدر: سینہ/ رہوار: گھوڑا/ مہر: سورج/ ماہ: چاند/ کہسار: پہاڑ/ صمصام: تلوار

(۱۵)

سردارِ وو عالم اسدُاللہ کا اِدھر ماہ
اور حاکمِ اعدا عمرسعد اُدھر آہ
دس لاکھ عدو ایک حسامِ اسدُاللہ
صمصام اِدھر اور اُدھر ہر سرِ گمراہ

وہ دو ہوا رہوار اُڑا سر وہ عدو کا
صحرا کو ملا حلّۂ احمر وہ لہو کا

رہوار: گھوڑا/ حلّہ: جنّتی لباس/ احمر: لال/ عدو: دشمن/ حسام، صمصام: تلوار

(۱۶)

لو دُور ہوا ولولۂ عسکرِ مکّار
حملہ وہ اسد کا ہوا صمصام کا وہ وار
اعدا کا گرا دھڑ وہ اُڑا ہر سرِ سردار
وہ سرد ہوا لو وہ ہوا دو مع رہوار

دَہلا وہ ہر اک کوہ ہوا رعد کو دھڑ کا
اعدا کو ہوا ڈر عمرسعد کو دھڑ کا

ولولہ: جذبہ/ عسکرِ مکّار: ریاکار فوج/ اسد: شیر سے مراد امام حسینؑ ہیں/ اعدا: دشمن/ مع: ساتھ/ دہلا: کانپا/ کوہ: پہاڑ/ رعد: گرج/ دھڑکا: طیشِ قلب، ڈر

(۱۷)

اک وار ہوا عسکرِ مکّار کو مارا
عسکر کو وہ مارا وہ علمدار کو مارا
مارا وہ علمدار کو سالار کو مارا
سالار کو مارا وہ ہر اسوار کو مارا

اسوار کو مارا ہوا رہوار اِدھر دو
رہوار اِدھر دو ہوا کہسار اُدھر دو

عسکرِ مکّار: ریا کار فوج / اسوار: سوار / رہوار: گھوڑا / کہسار: پہاڑ

(۱۸)

وہ ڈر ہوا صمصام کا دہلا دلِ ہر مرد
صدمہ وہ ہوا روح کو وہ دل کو ہوا درد
سر گرم حسامِ اسدُاللہ عدو سرد
وہ عسکرِ اعدا کا ہر اک گرد ہوا گرد

رہوار اُدھر دو ہوا اسوار اِدھر دو
لو سر ہوا اعدا کا مع صدر و کمر دو

صمصام: تلوار / سر گرم: مشغول / عسکرِ اعدا: دشمن کی فوج / رہوار: گھوڑا / اسوار: سوار / مع: ساتھ / صدر: سینے

(۱۹)

صمصام دَو دَم کا ہوا سردار کو دھڑکا
سردار کو دھڑکا ہوا سالار کو دھڑکا
سالار کو دھڑکا ہوا اَسوار کو دھڑکا
اسوار کو دھڑکا ہوا رہوار کو دھڑکا

رہوار کو دھڑکا ہوا عُسکر کو ہوا ڈر
عسکر کو ہوا ڈر کہ ہر اک سر کو ہوا ڈر

صمصام دَودَم: دودھاری تلوار/ دھڑکا: خوف/ اسوار: سوار/ عسکر: فوج

(۲۰)

گر وار ہو صمصامِ امامؑ دو سرا کا
گرگ و اسد و آہو و طاؤس و ہما کا
روح و دل و وہم و ہوس و حرص و ہوا کا
حور و ملک و مہر ومہ و لوح و سما کا

کہسار کا صحرا کا اِدھر حال دِگر ہو
اور سر الگ اس عسکرِ اَعدا کا اُدھر ہو

امامؑ دوسرا: دو جہانوں کے امامؑ/ گرگ: بھیڑیا/ اسد: شیر/ آہو: ہرن/ طاؤس: مور/ ہما: خیالی پرندہ، خوش نصیبی کی علامت/
وہم: اندیشہ، خوف/ ہوس: لالچ/ مہر: سورج/ مہ: چاند/ سما: آسمان/ حال دگر: حال تباہ/ عسکر: فوج/ اعدا: دشمن

(۲۱)

اعدا کو حسامِ اسدؑاللہ کا ہوا ڈر
دَرہم ہوا سارا عمرِ سعد کا لشکر
آمادۂ حملہ ہوا اک گُردِ دلاور
اور ہمسرِؔ سرور ہوا رہوار اڑا کر

للکارا عدو سروؑرِ سردارِ اُمَم کو
لو وار ہمارا کرو ردّ روک لو ہم کو

اعدا: دشمن / حسام اسدؑاللہ: ذوالفقار حیدری / درہم ہوا: تباہ ہوا / گُرد: پہلوان / دلاور: بہادر / ہمسر ہوا: مقابلے پر آنا / سردارِ اُمَم: امتوں کے کا سردار سے مراد امام حسینؑ ہیں / رد کرنا: بےکار کرنا

(۲۲)

اک وار ہمارا ہو اگر سروؑر و سرداؔر
ہر گُرد ہو سُرمہ دم حملہ مع کہسار
گا وہ ہو کہ ہو طوس کہ ہو سام سا اَسوار
ہمسر اگر آ کر ہو وہ دو ہو مع رہوار

اُس دم اگر اک وار ہو صمصامِ دَو دَم کا
دھڑ دُور ہو سر دُور ہو سردارِ اُمَم کا

سروؑر و سردار سے مراد امام حسینؑ ہیں / گُرد: پہلوان / سرمہ ہونا: ریزہ ریزہ ہونا / مع کہسار: پہاڑ کے ساتھ / طوس: شہرِ مشہد کا پہاڑ / سام: نامی پہلوان / ہمسر ہونا: مقابلے پر آنا / رہوار: گھوڑا / صمصام دو دم: دو دھاری تلوار

(۲۳)

اس دم دمِ حملہ ہو اگر وار ہمارا
ہو دھوم کہ سالار کو سردار کو مارا
مدّاح ہو عسکر عمرِ سعد کا سارا
گر معرکہ ہو سروژ و سرداژ گوارا

صمصام لو حملہ کرو رہوار اڑا کر
دکھلاؤ حسامِ اسدؐ اللہ کو آ کر

مداح: تعریف کرنے والا/ عسکر: فوج/ معرکہ: لڑائی/ رہوار: گھوڑا/ حسام اسدؐ اللہ سے مراد ذوالفقار ہے

(۲۴)

صمصام وہ صمصام گر اِک وار ہو اس کا
دارا کو ہو ڈر اور ہو کاؤس کو دھڑکا
ہو کوہِ احد گردِ سرِطور ہو سُرما
دل کو ہو اگر حوصلہ آؤ سرِ صحرا

رہوارِ ہماوار ملک وار کو روکو
صمصام کو لو ڈھال کو لو وار کو روکو

صمصام: تلوار/ دارا اور کاؤس: نامی پہلوان (شاہنامے کے کردار) دھڑکا: خوف/ طور: کوہِ طور/ احد: پہاڑ ہے جو تلمیح کے طور پر استعمال ہوتا ہے/ رہوار: گھوڑا/ ہماوار: تیز رفتار/ ملک وار: فرشتہ صفت

(۲۵)

سردارِ دو عالم مرا اِک وار اگر ہو
کہسار کو دھڑکا ہو مہ و مہر کو ڈر ہو
ہو طوس کا دھڑ دور الگ سام کا سر ہو
گا وہ ہو اگر دو وہ مِعَ صدر و کمر ہو

داماد و ولد اور علمدارؑ ہو لاؤ
گر ہمدم و ہمدرد مددگار ہو لاؤ

سردار دو عالم سے مراد دو جہاں کے سردار امام حسینؑ ہیں / کہسار: پہاڑ / دھڑکا: خوف / مہ: چاند / مہر: سورج / طوس، سام، گاؤں: (نامی پہلوان ہیں) / مِع: ساتھ / صدر: سینہ / ولد: بیٹا / ہمدم: ساتھی

(۲۶)

دھڑکا ہو اگر دل کو مددگار کو لاؤ
گر ولولۂ حملہ ہو کرّار ہو آؤ
رہوارِ ہماوار و ملک وار اڑاؤ
اک وار حسامِ اسدؒاللہ کا دکھاؤ

آگاہ ہو معلوم ہو سردارِ اُمم کو
دس لاکھ کو لوہار اگر مار لو ہم کو

دھڑکا: خوف / ولولہ: جوش / کرّار: بھگانے والا، حضرت علیؑ کا لقب / حسام: تلوار

(۲۷)

لو وار ہوا سرورؐ و سردارِ اُمم کا
اور رحم و کرم دُور ہوا اہلِ کرم کا
وہ حملہ ہوا وار وہ صمصام دُو دَم کا
رہرو ہوا مردود رہِ مُلکِ عدم کا

سر دو ہوا دھڑ دو ہوا مکّار ہوا دو
وہ گُرد دلاور مع رہوار ہوا دو

صمصامِ دُو دَم سے مراد ذوالفقار ہے/رہرو: مسافر/مردود: رد کیا ہوا/ ملکِ عدم: فنا کا/گرد: پہلوان/
دلاور: بہادر/مع: ساتھ/رہوار: گھوڑا

(۲۸)

اک حملۂ سرورؐ ہوا مردود کو مارا
مکّار ڈرا اور دمِ معرکہ ہارا
کاوس کو دھڑکا ہوا دہلا دِل دارا
درہم ہوا عسکر عمر سعد کا سارا

اسوار اِدھر دو ہوا رہوار اُدھر دو
سردار اِدھر اور علمدار اُدھر دو

مردود: رد کیا ہوا/لعنتی/معرکہ: لڑائی/کاوس اور دارا: نامی پہلوان/عسکر: فوج/درہم ہونا: تتر بتر ہونا/اسوار: سوار/رہوار: گھوڑا

(۲۹)

اک وار ہوا عسکرِ مکّار ہوا گرد
عسکر وہ ہوا گرد وہ سالار ہوا گرد
سالار ہوا گرد علمدار ہوا گرد
ہر گُردِ دلاور مع رہوار ہوا گرد

ڈر اہلِ سما کو ہوا اور حُور کو صدمہ
کہسار کو دھڑکا ہوا اور طور کو صدمہ

عسکر: فوج/گُرد: پہلوان/مع رہوار: گھوڑے کے ساتھ/اہلِ سما: آسمان والے/کہسار: پہاڑ

(۳۰)

وہ سرورؔ و سردارؔ وہ صمصام وہ رہوار
وہ طَور اسدؔاللہ کا صمصام کا وہ وار
رہوار وہ رہوارِ ہما و مَلک اطوار
اور ہمہمہ اس کا وہ دمِ حملہ اسد وار

ڈر حور و مَلک کو ہوا اور دام کو دَد کو
دھڑکا سرِ صحرا ہُوا ہر گرگ و اسد کو

صمصام: تلوار/رہوار: گھوڑا/طور: کوہِ طور کی تلمیح/ہما: خیالی پرندہ خوش نصیبی کی علامت/دام: چرندے/دَد: درندے/دھڑکا: خوف/گرگ: بھیڑیا/اسد: شیر

(۳۱)

صمصام وہ صمصام، وہ سردارِ دو عالم
رہوار کا عالم مَلک و حور کا عالم
عسکر ہوا سارا عمرِ سعد کا درہم
سر کا ہوا دھڑکا ہر اک اسوار کو اس دم

رو کر کہا: رہوار ہواگام کو روکو
لِلّٰہ کرو رحم کہ صمصام کو روکو

صمصام: تلوار / رہوار: گھوڑا / عسکر: لشکر / دھڑکا: خوف / اسوار: سوار / ہواگام: ہوا کی طرح تیز دوڑنے والا گھوڑا

(۳۲)

سردارِ دو عالم کرم و مہر و عطا ہو
لِلّٰہ حسامِ اسدُاللہ کو روکو
رہوار ہماوار کو لو روک لو دم لو
حلّالِ مہم رحم کرو راہ دو ہم کو

مالک ہو مددگار ہو سردارِ اُمم ہو
کامل ہو دلاور ہو مگر اہلِ کرم ہو

کرم: بخشش / مہر: محبت / لِلّٰہ: اللہ کے واسطے / حسام اسدُاللہ: ذوالفقار / رہوار: گھوڑا / ہماوار: خیالی پرندے کی طرح خوش نصیب اور تیز رفتار / حلّالِ مہم: لڑائی جیتنے والا / اُمم: اُمتیں / دلاور: بہادر

(۳۳)

گمراہ ہوا حاکمِ مکار ہمارا
لو رحم دکھاؤ اسدؔاللہ کا سارا
ہو مہر کہ عسکرِ عمرِ سعد کا ہارا
سردارِ دو عالم کو ہوا رحم گوارا

صدمہ ہوا کو دل کو مگر آہ کو روکا
رہوار و حسامِ اسدؔاللہ کو روکا

اسداللہ: اللہ کا شیر، حضرت علی کا لقب/رہوار: گھوڑا/حسام: تلوار

(۳۴)

راحم ہوا معصوم اسدؔاللہ کا دلدار
صمصام کو روکا مع رہوار ہماوار
آمادۂ حملہ ہوا اس دم ہر اک اسوار
دوڑا عمرِ سعد مع عسکرِ مکار

اک سرورؔ و سردارِ اُمم لاکھ عدو گرد
گھیرا وہ ہر اک گھاؤ وہ صحرا وہ لہو گرد

راحم ہوا: رحم کرنے والا/اسدؔاللہ: اللہ کا شیر/مع رہوار: گھوڑے کے ساتھ/اسوار: سوار/مع عسکر: لشکر کے ساتھ/عدو: دشمن/گھاؤ: زخم

(۳۵)

وہ درد وہ صدمہ وہ مددگارِ دوعالم
وہ موسمِ گرما وہ مددگارِ دوعالم
وہ عسکرِ اعدا وہ مددگارِ دوعالم
وہ وار ہر اک کا وہ مددگارِ دوعالم

دس لاکھ عدو اور وہ اک اہلِ کرم آہ
صمصام سُہا دم اور وہ سردارِ اُمم آہ

عسکرِ اعدا: دشمن کا لشکر /عدو: دشمن /سُہا: چھوٹا تارا

(۳۶)

اس عسکرِ مکّار کو طمع گُہر و مال
دس لاکھ عدو رگرد وہ معصومہؑ کا اک لال
وہ حال امامؑ اور وہ رہوار کا احوال
وہ گھاؤ سراسر وہ لہو اور وہ سر لال

لو سرورؑ و سردارؑ و مددگار گرا آہ
دردا اسدؑ اللہ کا دلدار گرا آہ

عسکرِ مکّار: ریا کار فوج /طمع: لالچ /گُہر: موتی، جواہرات /عدو: دشمن /احوال: حال کی جمع /گھاؤ: زخم /دردا: افسوس /دلدار: دلبر، پیارا

(۳۷)

وہ گرد وہ سردارِ اُمم کا سر و رُو آہ
حملہ اُدھر اعدا کا اِدھر گرد لہو آہ
وہ صدر امام دوسرا کا وہ عدو آہ
صمصام دُو دَم اور وہ سرورؐ کا گلو آہ

صد آہ کہ معصومؑ کو کرّار کو مارا
سردارِ اُمم سرورؐ و سالار کو مارا

سردارِ اُمم: امتوں کا سردار/ اعدا: دشمن/ صدر: سینہ/ کرار: بھگانے والا حضرت علیؑ کا لقب

(۳۸)

آؤ اسدؑاللہ مددگار کو مارا
آؤ اسدؑاللہ کہ کرّار کو مارا
آؤ اسدؑاللہ کہ سردار کو مارا
آؤ اسدؑاللہ کہ سالار کو مارا

معصومؑ کا مردہ ہو ہر اک اہلِ حسد ہو
آؤ اسدؑاللہ مددگارِ ولد ہو

اسدؑاللہ: اللہ کا شیر، حضرت علیؑ کا لقب/ ولد: بیٹا/ مددگار: مدد کرنے والا

(۳۹)

صدمہ ہوا روحِ اسدؒاللہ کو اُس دم
اور حال رسولؐ دوسرا کا ہوا دَرہم
صد آہ وہ دردِ دل معصومہؑ عالم
وہ صدمہ وہ حالِ حرمِ سرورؐ اکرم

رو کر کہا: لو سرورؐو سردارؑ کو مارا
آوَ اسدؒاللہ کے دلدار کو مارا

اسداللہ: اللہ کا شیر / دلدار: دلبر

(۴۰)

مردود کو کس طرح ہوا آہ گوارا
معصومؑ کو سالار کو کرّار کو مارا
صد آہ عدم سرورؐ و سردارؑ سدھارا
دردا وہ ممد اور وہ مددگار ہمارا

دھڑ دور ہو اہلِ کرم و مہر و عطا کا
اور سر ہو الگ آہ امامؑ دوسرا کا

مردود: لعنتی / عدم: آخرت (بعد مرگ) / دردا: افسوس / ممد: مدد کرنے والا / دھڑ دور ہونا: مر جانا / اہل کرم و مہر و عطا: اہل بخشش، محبت اور نوازش

(۴۱)

وہ سرورِ معصوم وہ مہرِ اسدؑ اللہ
معدوم وہ معصومۂ عالم کا ہوا ماہ
درد ہوا مسرور دلِ عسکرِ گمراہ
درد و الم و صدمہ حرم کو ہوا صد آہ

حور و ملک و لوح و سما کو ہوا صدمہ
صد آہ رسولؐ دو سرا کو ہوا صدمہ

مہر: سورج/اسدؑاللہ: حضرت علیؑ کا لقب اللہ کا شیر/معدوم: غروب، غائب/معصومہ عالم: حضرت فاطمہؑ/درد ا: افسوس/مسرور: خوش/عسکرِ گمراہ: گمراہ لشکر/الم: رنج/لوح و سما: تختی اور آسمان

(۴۲)

اعدا کو ہوا حکمِ عمر کا ادھر آؤ
اول دلِ اہلِ حرم اس طرح دکھاؤ
ہمراہ سرِ سرورؑ و سردارؑ کو لاؤ
اور وہ سرِ سردارِ اُمَمِ کُل کو دکھاؤ

مسرور ہو دل لو گھر و مال و درم کو
اور آگ لگا کر کرو محصور حرم کو

اعدا: دشمن/اہل حرم: اہل بیت/کل: تمام/مسرور: خوش/گھر و مال: موتی اور مال/محصور: قید کرنا

(۴۳)

مسمار کرو گھر حرمِ اہلِ کرم کا
مورد ہو دلِ مردہ ہر اک دَرد و اَلَم کا
لعل و گہر و مال لو کُل اہلِ حرم کا
ہمراہ لو سر سرورؑ و سردارِ اُمَم کا

حاکم کو دکھا کر کہو کرّار کو مارا
لو عہدہ کہ معصومؑ کو سردارؑ کو مارا

مسمار: ڈھانا/حرم اہلِ کرم سے مراد اہلِ بیت ہیں/مورد: باعث/لعل و گہر: جواہر، موتی/سردارِ امم: امتوں کے سردار/کرّار: ان بھگانے والا/عہدہ: منصب

(۴۴)

صد آہ کہ ہو آلِ محمدؐ کا کُھلا سر
صدمہ اسدُاللہ کو ہو کہرام ہو گھر گھر
مسمار ہو معصومہؑ کا گھر آہ سراسر
مسرور ہو دردا عمرِ سعد کا عسکر

داوٗدؑ کو روح اللہؑ و موسیٰؑ کو ہو صدمہ
حُور و ملک و آدمؑ و حوّاؑ کو ہو صدمہ

کہرام: غُل/مسمار: گرانا، ڈھانا/سراسر: تمام/مسرور: خوش/دردا: افسوس/عسکر: لشکر/روح اللہ: حضرت عیسیٰ

(۴۵)

صد آہ وہ معصومؑ وہ معصومہ کا دلدار
وہ ماہِ رسولؐ دوسرا اور وہ کرّار
مہر اسدؑاللہ ملک و حُور کا سالار
وہ سرورؑ و سردارؑ دو عالم کا مددگار

وہ گرد وہ صحرا وہ لہو آہ ہو اُس کا
صمصام عدو اور گُلو آہ ہو اس کا

کرار: بھگانے والا، حضرت علیؑ کا لقب/ صمصام: تلوار/ عدو: دشمن

(۴۶)

وردا ہو امامؑ دو سرا اور ہو صمصام
ہو مالک و سردارؑ گھرا اور ہو صمصام
معصومؑ ہو وہ محوِ دُعا اور ہو صمصام
صد آہ ہو سرورؑ کا گلا اور ہو صمصام

ہو صدرِ امامؑ اُمم اور ہلِ حسد ہو
الماء ہو وِرد اور اسدؑاللہ کا اسد ہو

وردا: افسوس/ صمصام: تلوار/ محوِ دعا: دعا میں مشغول/ صدر: سینہ/ امم: اُمتیں/ الماء: پانی/ ورد: بار بار کہنا/ اسد: شیر

(۴۷)

مسرور ہو وردا عمرِ سعد کا عسکر
مہموم ہر اک اہلِ حرم آہ ہو رو کر
وہ آگ وہ صحرا وہ الم اور وہ صرصر
آلودۂ گرد آہ وہ معصومؑ وہ سرورؑ

وردا کہ ہو روحِ اسدُاللہ کو صدمہ
ہو مہر و سماء و سمک و ماہ کو صدمہ

مسرور: خوش/وردا: افسوس/عسکر: لشکر/مہموم: مغموم/الم: رنج/صرصر: آندھی/آلودۂ گرد: گرد میں اٹا ہوا/مہر: سورج/سما: آسمان/سمک: مچھلی

---

(۴۸)

وہ طاہر و اطہر اسدُاللہ کا دلدار
سردارِ دو عالم ملک و حور کا سالار
معصومہؑ کا وہ لال محمدؐ کا وہ اسوار
دھڑ اس کا ہو آلودۂ گرد اور سُمِ رہوار

صد آہ ہو اس سرورؑ و سردارؑ کا سر دُور
ہر دلِ حرم اس کا ہو دور اور ہو گھر دور

طاہر و اطہر: پاک/پاکیزہ/اسدُاللہ: اللہ کا شیر، حضرت علیؑ کا لقب/دلدار: دلبر/اسوار: سوار/دھڑ: بدن/سُم رہوار: گھوڑوں کی نعلیں

(۴۹)

وہ گرد وہ صحرا وہ لہو اہل حرم کا
دھڑ دُور وہ سردار و مددگار اُمَم کا
وہ عسکر مکّار وہ گھر اہلِ حرم کا
مورد ہوا دردو اَلم و صدمہ وہم کا

صدمہ ہوا روحِ اسدؔاللہ کو سوا آہ
لو روؤ کہ سر آلِ محمدؐ کا کٹا آہ

اہل حرم سے مراد اہل بیت ہیں/دھڑ:بدن/اُمَم:ملتیں، اُمتیں/مورد:باعث ہوا/الم:رنج/وہم:خوف

(۵۰)

مہر اسدؔاللہ کرم و مہر عطا ہو
لِلّٰہ کرو رحم امامؑ دو سرا ہو
لو واسطہ معصومؑ کا مسموع دُعا ہو
مادح کو عطا حُور و ارم اس کا صلہ ہو

حلّالِ مہم راقؔ ہر اہلِ حسد ہو
سردارؑ امم آؤ مددگارِ مدد ہو

مہر:محبت/اسدؔاللہ:اللہ کا شیر/کرم و مہر:محبت بخشش/لِلّٰہ:اللہ کے واسطے/مسموع:مقبول، سننے کے لائق/مادح:تعریف کرنے والا/ارم:جنت/حلالِ مہم:لڑائی جیتنے والا/راد: رد کرنے والا/مدد:تخلص قاری یعقوب علی نصرت

کتابیات

آبِ حیات	مولانا محمد حسین آزاد	رام نرائن بینی مادھو، الہ آباد ۱۹۶۴ء
ابواب المصائب	مرزا سلامت علی دبیر	مطبع یوسفی، دہلی، ۱۸۷۶ء
اُسلوب	عابد علی عابد	اسرار کریمی پریس، الہ آباد ۱۹۷۶ء
اُردو مرثیے میں مرزا دبیر کا مقام	ڈاکٹر مظفر حسن ملک	مقبول اکیڈمی، لاہور ۱۹۷۶ء
انیس شناسی	ڈاکٹر گوپی چند نارنگ	گلوب آفسٹ پریس، دہلی، ۱۹۸۱ء
اردو مرثیے کا ارتقا	ڈاکٹر مسیح الزماں	دلّی پرنٹنگ پریس، آلہ آباد، ۱۹۶۹ء
اُردو رباعی	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۲ء
انتخاب مراثی دبیر		رام نارائن، الہ آباد ۱۹۶۴ء
المیزان	سید نظیر الحسن رضوی فوق	مطبع فیض عام، علی گڑھ، ۱۹۱۶ء
انتخاب مراثی دبیر	ڈاکٹر اکبر حیدری	اتر پردیش اُردو اکیڈمی، لکھنو، ۱۹۸۰ء
اُردو مرثیے کے پانچ سو سال	عبدالروف عروج	کراچی، ۱۹۶۱ء
باقیاتِ دبیر	ڈاکٹر اکبر حیدری	مرزا پبلشرز، حسن آباد، سری نگر، ۱۹۹۴ء
پیمبرانِ سخن	شاد عظیم آبادی	لاہور، ۱۹۷۴ء
تفہیم البلاغت	وہاب اشرفی	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ ۱۹۹۴ء
تلاشِ دبیر	کاظم علی خان	لکھنؤ، ۱۹۷۹ء
دبستانِ دبیر	ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی	نسیم بک ڈپو، لکھنؤ، ۱۹۶۶ء
دربارِ حسین	افضل حسین ثابت لکھنوی	مطبع اثناعشری، دہلی، ۱۳۳۸ھ
حیاتِ دبیر حصہ اوّل	افضل حسین ثابت لکھنوی	مطبع سیوک سٹیم پریس، لاہور، ۱۹۱۳ء
حیاتِ دبیر حصہ دوم	افضل حسین ثابت لکھنوی	مطبع سیوک سٹیم پریس، لاہور، ۱۹۱۵ء
دفترِ ماتم، جلد اوّل تا جلد بستم	دبیر	مطبع احمدی، لکھنؤ، ۱۸۹۶ء، ۱۸۹۷ء
دفترِ دبیر	ڈاکٹر ہلال نقوی	محمدی ایجوکیشن پبلشرز، کراچی، ۱۹۹۵ء

رزم نامۂ دبیر	سرفراز حسین خبیر لکھنوی	نسیم بک ڈپو، لکھنؤ، ۱۹۵۴ء
رزم نگاران کربلا	ڈاکٹر سید صفدر حسین صفدر	ندرت پرنٹرز، لاہور، ۱۹۷۷ء
رباعیاتِ دبیر	مرتب: سید سرفراز حسین خبیر لکھنوی	نظامی پریس، لکھنؤ، ۱۹۵۴ء
اُردو رباعیات	ڈاکٹر سلام سندیلوی	نسیم بک ڈپو، لکھنؤ، ۱۹۶۴ء
سبع مثانی	مرتب سید سرفراز حسین خبیر لکھنوی	نظامی پریس، لکھنؤ، ۱۳۴۹ھ
''رسالہ سرفراز'' لکھنؤ دبیر نمبر	مرتب کاظم علی خان	سرفراز قومی پریس، لکھنؤ، ۱۹۷۵ء
شعارِ دبیر	مرتب مہذب لکھنوی	یونائیٹڈ پریس، لکھنؤ، ۱۹۵۱ء
شاعرِ اعظم مرزا دبیر	پروفیسر اکبر حیدری	اردو پبلشرز، لکھنؤ، ۱۹۷۶ء
شمس الضحیٰ	مولوی صفدر حسین	مطبع اثنا عشری، دہلی، ۱۲۹۸ھ
ماہنامہ ''کتاب نما'' دبیر نمبر	مرتب: عبدالقوی دسنوی	مکتبۂ جامعہ ملیہ، نئی دہلی، ۱۹۷۵ء
کاشف الحقائق جلد اوّل	امداد امام اثر	مطبع اسٹار آف انڈیا، ۱۸۹۷ء
کاشف الحقائق جلد دوم	امداد امام اثر	مکتبۂ معین الادب، لاہور، ۱۹۵۶ء
فسانۂ عجائب	رجب علی بیگ سرور	سنگم پبلشرز، الہ آباد، ۱۹۶۹ء
مرزا دبیر اور ان کی مرثیہ نگاری	ڈاکٹر نفیس فاطمہ	لیتھو پریس، پٹنہ، ۱۹۸۷ء
مراثی دبیر، جلد اوّل	مرزا دبیر	نول کشور پریس، لکھنؤ، ۱۸۷۵ء
مراثی دبیر، جلد دوم	مرزا دبیر	نول کشور پریس، لکھنؤ، ۱۸۷۶ء
ماہِ کامل	مہذب لکھنوی	سرفراز قومی پریس، لکھنؤ، ۱۹۶۱ء
مرزا دبیر کی مرثیہ نگاری	ایس اے صدیقی	راحت پریس، دیوبند، ۱۹۸۰ء
مرزا سلامت علی دبیر	ڈاکٹر محمد زمان آزردہ	مرزا پبلشرز، حسن آباد، سری نگر، ۱۹۸۵ء
ماہِ نو، راولپنڈی، دبیر نمبر	مدیر فضل قدیر	راولپنڈی، ۱۹۷۵ء
موازنۂ انیس و دبیر از شبلی نعمانی	ڈاکٹر فضل امام	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ، ۱۹۸۸ء
نادراتِ مرزا دبیر	ڈاکٹر صفدر حسین	چمن بک ڈپو، دہلی، ۱۹۷۷ء
واقعاتِ انیس	سید مہدی حسن احسن لکھنوی	مطبع صبح المطابع، لکھنؤ، ۱۹۰۸ء
یادگارِ انیس	میر احمد علوی	سرفراز پریس، لکھنؤ، ۱۹۵۷ء